© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اشارات

پنڈت جواہرلال کے جو خیالات گذشتہ اشاعت میں پیش کیے گئے ہیں ان کو محض ایک شخص کے ذاتی خیالات سمجھکر سرسری طور پر نظر انداز کر دینا صحیح نہیں ہے جیسا کہ میں کہہ چکا ہوں اب یہ پنڈت جی کے ذاتی خیالات نہیں ہیں بلکہ کانگریس کی سرکاری پالیسی کی حیثیت اختیار کر چکے ہیں۔ کانگریس نے مارچ ۳۷ء کے بعد سے جمہور مسلمین کے ساتھ ربط قائم کرنے کی جو تحریک (Muslim Mass Contact Movement) کے نام سے شروع کی ہے وہ ٹھیک ٹھیک انہی راستوں پر چل رہی ہے جو پنڈت جی نے تجویز کیے ہیں۔ پورا غیر مسلم پریس جو کانگریس کے زیر اثر ہے مسلمانوں میں اسلامی قومیت اور اسلامی تہذیب کے خلاف بغاوت پھیلانے میں لگا ہوا ہے۔ جس گوشے سے اس بغاوت کا کوئی اثر ظاہر ہوتا ہے، اس کا بڑے جوش کے ساتھ خیر مقدم کیا جاتا ہے، اور ہر اُس آواز کو جو اسلامی شعور کے تحت کسی مسلمان کی زبان سے بلند ہوتی ہے "فرقہ پرستی" اور "رجعت پسندی" کے آوازے کس کر دبا دیا جاتا ہے۔

اس طرز عمل کی توضیح کے لیے میں صرف دو مثالیں پیش کرونگا۔ مثالوں کی کمی نہیں ہے۔ اگر تحدی کی جائے تو ان کا ایک معتدبہ ذخیرہ میرے پاس محفوظ ہے جسے ضرورت کے وقت پیش کر سکتا ہوں مگر چونکہ میں بحث کو طویل نہیں دینا چاہتا، اس لیے صرف دو مثالوں پر اکتفا کرونگا جن سے اس تحریک کے رجحانات کا اندازہ کیا جا سکتا ہے

© rasailojaraid.com